☆......طویل بحثوں اور لمبے چوڑے اعتراضات وجوہات سے اعراض کیا ہے۔

☆...... مذہب حنفیہ کے دلائل میں شاذ وغریب اور ایسے اقوال جو" قیل" کے ضمن میں ذکر کیے جاتے ہیں، کو چھوڑ کر محض متفق علیھا اقوال ذکر کیے ہیں۔

☆...... بیان مسئلہ کے بعد دلائل میں صرف ایک یا دو اقوال کو ذکر کیا ہے۔ تاکہ قاری وطالب علم کو صورت مسئلہ اور اس کے حکم کا پوری طرح ادراک ہو جائے۔

کتاب رواں عبارت کی صورت میں ہے۔ متن کو سرخ رنگ میں بین القوسین دیا گیا ہے۔ متن اور شرح کی بنت کاری اس طرح ہے کہ پڑھنے والا رَواں انداز میں کتاب پڑھتا چلا جاتا ہے۔ زمزم پبلشرز، جیسا کہ ان کا طرہ امتیاز ہے غنیۃ المتملی کو شاندار انداز میں بیروتی معیار کے مطابق شایع کیا ہے۔ طباعت نہایت عمدہ ہے۔ بہترین کاغذ، واضح اور شفاف عبارت، گویا مصنف اور شارح کی محنت کا حق ادا کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆

ذکر اجتماعی وجہری شریعت کے آئینہ میں

اَفادات: حضرت مولانا مفتی رضاء الحق صاحب، تشریح وتعلیق، مولانا مفتی محمد الیاس

صفحات: ۴۰۲/ طباعت: عمدہ/ قیمت: ۶۳۰ روپے

ملنے کا پتا: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سینٹر، نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی

زیر تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے، ذکر جہری کے بارے میں ہے، تزکیہ وسلوک کے تمام سلاسل میں "ذکر" بنیادی اہمیت رکھتا ہے، بعض سلاسل میں ذکر خفی بنیاد ہے اور بعض میں ذکر جہری اَولیٰ اَنسب ہے۔ "ذکر اجتماعی وجہری" میں دلائل شرعیہ کے ساتھ ذکر جہری کو ثابت کیا گیا ہے، چند عنوانات ملاحظہ ہوں: انبیاء علیھم السلام اور ذکر اجتماعی وجہری۔ ذکر جہری کا ثبوت قرآن واحادیث کی روشنی میں۔ مساجد میں ذکر جہری فقہاء کی عبارات کی روشنی میں۔ ذکر جہری اَکابرین کے فتاویٰ کی روشنی میں۔ ذکر جہری پر ہونے والے اعتراضات اور ان کے جوابات۔ ہیئت مجالس ذکر پر اعتراض اور جواب وغیرہ۔ کتاب کے آغاز میں مولانا مفتی احمد خانپوری اور مولانا شبیر احمد سالوجی کی تقریظات شامل ہیں، جبکہ گذشتہ اشاعت پر ماہنامہ "الفاروق" کراچی اور ماہنامہ "بینات" کراچی کے تبصرے بھی شامل ہیں، ان تبصروں کا حاصل یہی ہے کہ ذکر جہری اور ذکر سری دونوں اپنی جگہ اہم ہیں۔ کسی ایک پر اصرار لازمی نہیں۔ احوال وظروف کی رعایت سے دونوں میں سے کسی ایک کو اختیار کیا جا سکتا ہے...... یہ کتاب حضرات قادریہ چشتیہ اور اہل علم وسلوک کے لیے مفید ذخیرہ ہے۔